سوال

(912) آپ اہلحدیث کیوں کہلواتے ہیں یہ ایک فرقہ ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت المسلمین والے کہتے ہیں کہ آپ اہلحدیث کیوں کہلواتے ہیں یہ ایک فرقہ ہے ۔ اور ایسا نام رکھوانا قرآن وحدیث کے خلاف ہے ۔ 1 {تَلزَمُ جَماعَةَ المُسلِمِينَ وَامامَهُم} تم جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امیر سے چمٹے رہنا ۔ حفیظ اللہ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

1 حوالہ حدیث صحیح بخاری کتاب الفتن باب کیف الامر اذالم تکن جماعة ......

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل حدیث نام کی حیثیت وہی ہے جو جماعت المسلمین نام کی حیثیت ہے صحیحین کی حدیث میں لفظ ''جماعة المسلمین'' نام کی حیثیت میں ذکر نہیں ہوا اس کی دلیل یہ ہے کہ اسی حدیث میں ''وامامہم'' کے لفظ بھی موجود ہیں جب کہ یہ لوگ بھی اس کو نام نہیں سمجھتے ورنہ اپنا نام وہ یوں لکھیں ''جماعة المسلمین وامامہم'' نیز اسی حدیث میں ہے صحابی نے پوچھا اگر مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور نہ ہی ان کا امام ہو {اِن لَّم یَکُن لَّهُم جَماعَةٌ وَلَااِمَامٌ} تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام گروہوں سے الگ رہو {فَاعتَزِل تِلکَ الفِرَقَ کُلَّهَا} [ان تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا] تو آپ خود غور فرمائیں اگر جماعت المسلمین مسلمین کا نام ہو تو جب جماعت المسلمین نہ رہی تو مسلمین نہ رہے تو پھر مسلمین کے فرقے اور گروہ کہاں سے آگئے جن سے علیحدہ رہنے کا رسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم حکم فرما رہے ہیں ۔ تو ان دو دلیلوں سے ثابت ہوا کہ حدیث میں ''جماعة المسلمین'' کا لفظ نام کی حیثیت سے وارد نہیں ہوا ۔

پھر حکومت پاکستان لفظ ''مسلم'' یا ''مسلمین'' یا ''مسلمان'' کے ساتھ کسی جماعت کو رجسٹرڈ نہیں بناتی جبکہ ''جماعت المسلمین'' کے لفظ کے ساتھ حکومت پاکستان نے ان کی جماعت کو رجسٹرڈ بنایا ہوا ہے اور یہ خود بعض رسالوں اور مقاموں میں جماعت المسلمین لفظ کے ساتھ رجسٹرڈ کا لفظ بھی لکھتے ہیں تو پتہ چلا کہ المسلمین اور جماعت المسلمین میں فرق ہے جماعت المسلمین نہ ہو تو پھر بھی مسلمین ہوتے ہیں جیسا کہ صحابی نے پوچھا کہ مسلمین کی جماعت نہ ہو یہ نہیں پوچھا مسلمین نہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان فرقوں اور گروہوں سے علیحدہ رہنا یہ نہیں فرمایا جب مسلمین کی جماعت نہ ہوگی اور مسلمین کا امام نہ ہوگا تو سب کافر ہوجائیں گے اس مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن والے کے متعلق فرمان {اِنَّ ابنِیْ ہٰذَا سَیِّدٌ وَ سَیُصلِحُ اللہُ بِہٖ بَینَ فِئَتَینِ عَظِیمَتَینِ مِنَ المُسلِمِینَ} 1 [بے شک یہ میرا بیٹا سردار ہے اور عنقریب اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں میں صلح کروائے گا] کو بھی ملحوظ رکھیں ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[صحیح بخاری ج۲ ص ۱۰۵۳ کتاب الفتن]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص631

محدث فتویٰ